



مركز بحوث تعليمية  
دولة الكويت

36/90

مركز بحوث تعليمية دولة الكويت 1990

مركز بحوث تعليمية دولة الكويت

13 يونيو 1411، 30 يونيو 1990  
العدد 9.00

في هذا العدد تم نشر 37 بحثاً علمياً في مجالات مختلفة من بينها:

الدراسات والبحوث التربوية، 37 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 16 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 3 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 2 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 49 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 7 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 25 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 23 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 7 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 25 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 23 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 7 بحثاً علمياً.

الدراسات والبحوث التربوية، 7 بحثاً علمياً.

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است

در این مورد دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.

The Library and Archives of People's Majlis

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است

دستورالعملی که در این مورد صادر شده است.



مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں فتویٰ کا وضع و ترمیم

اس سال میں فتویٰ کا وضع و ترمیم کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ وضع کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سال میں فتویٰ کی ترمیم کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس کے لیے ایک دوسری ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ ترمیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس کے لیے ایک دوسری ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔

۱۔ فتویٰ کا وضع و ترمیم

۷ مارچ ۱۴۰۱ھ کو مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں فتویٰ کا وضع و ترمیم کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ وضع کیا گیا۔

۲۔ فتویٰ کی ترمیم

۷ مارچ ۱۴۰۱ھ کو مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں فتویٰ کی ترمیم کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ ترمیم کیا گیا۔

۳۔ فتویٰ کی اشاعت

۷ مارچ ۱۴۰۱ھ کو مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں فتویٰ کی اشاعت کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔

۴۔ فتویٰ کی اشاعت کا کام

*The Library and Archives of People's Majlis*

اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس کے لیے ایک دوسری ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس کے لیے ایک دوسری ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔

۵۔ فتویٰ کی اشاعت کا کام

اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام مکرمہ سنہ ۱۴۰۱ھ کے حالات میں انجام دیا گیا۔ اس کے لیے مختلف شعبوں کی سربراہی کے تحت ایک ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس سال میں فتویٰ کی اشاعت کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس کے لیے ایک دوسری ورکنگ کمیٹی کا قیام کیا گیا۔ اس کمیٹی نے مختلف امور پر بحث و مباحثہ کیا اور اس کے نتیجے میں ایک جامع فتویٰ اشاعت کیا گیا۔



لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

قوله لا ذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لا ذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لا ذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لا ذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لا ذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

7 قوله لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

The Library and Archives of People's Majlis

قوله لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
5000/-  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ  
یعنی لاذکر فی ذلک من غیر ذمته من غیر ان یرحمہ اللہ

آیة الله العظمى آقا میرزا محمد باقر خراسانی مد ظله العالی در رساله "اصول فقه" فرموده است: «در فقه چهار گروه از علمای کبار مشهورند: گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت»

فصل در بیان احوال و حال آقا میرزا محمد باقر خراسانی

آیة الله العظمى آقا میرزا محمد باقر خراسانی مد ظله العالی در رساله "اصول فقه" فرموده است: «در فقه چهار گروه از علمای کبار مشهورند: گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت»

آیة الله العظمى آقا میرزا محمد باقر خراسانی مد ظله العالی در رساله "اصول فقه" فرموده است: «در فقه چهار گروه از علمای کبار مشهورند: گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت»

فصل در بیان احوال و حال آقا میرزا محمد باقر خراسانی

آیة الله العظمى آقا میرزا محمد باقر خراسانی مد ظله العالی در رساله "اصول فقه" فرموده است: «در فقه چهار گروه از علمای کبار مشهورند: گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت»

**The Library and Archives of People's Majlis**

آیة الله العظمى آقا میرزا محمد باقر خراسانی مد ظله العالی در رساله "اصول فقه" فرموده است: «در فقه چهار گروه از علمای کبار مشهورند: گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت و گروهی از علمای اهل بیت»























دین و اخلاق کے موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست

اردو کے پہلے شمارے "سیرت النبیؐ" کے 7 جلدوں کی اردو ترجمہ کی گئی ہے۔  
اس کے علاوہ دوسرے جلدوں کے اردو تراجم بھی ہوئے ہیں۔  
اردو کے پہلے شمارے "سیرت النبیؐ" کے 7 جلدوں کی اردو ترجمہ کی گئی ہے۔  
اس کے علاوہ دوسرے جلدوں کے اردو تراجم بھی ہوئے ہیں۔

دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست

دین و اخلاق کے موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست  
اس کے علاوہ دوسرے جلدوں کے اردو تراجم بھی ہوئے ہیں۔  
اردو کے پہلے شمارے "سیرت النبیؐ" کے 7 جلدوں کی اردو ترجمہ کی گئی ہے۔  
اس کے علاوہ دوسرے جلدوں کے اردو تراجم بھی ہوئے ہیں۔  
اردو کے پہلے شمارے "سیرت النبیؐ" کے 7 جلدوں کی اردو ترجمہ کی گئی ہے۔  
اس کے علاوہ دوسرے جلدوں کے اردو تراجم بھی ہوئے ہیں۔

مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست

16 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔

13 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں، 1411، 30 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔

90.00 روپے کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔

The Library and Archives of People's Majlis

1. سیرت النبیؐ
2. مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست (پندرہویں شمارے) 9، 8، 10، 11، 12، 13، 14 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔
3. مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست "سیرت النبیؐ" کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔
4. مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست (پندرہویں شمارے) 3/68 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔
5. مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست "سیرت النبیؐ" کے اردو تراجم کی گئی ہیں (پندرہویں شمارے) 19/68 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔
6. مقامی و سرکاری دینی و اخلاقی موضوع پر لکھی گئی کتابوں کی فہرست "سیرت النبیؐ" کے اردو تراجم کی گئی ہیں (پندرہویں شمارے) 1/79 جلدوں کے اردو تراجم کی گئی ہیں۔

